نیکیاں چھپائیے

14-January-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی

آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (کہ) فُلاں بن فُلاں نے آپ پر یہ دُرودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد کتلب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی...الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بیان سُننے کی نیتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بیان سُنوں گا۔ ☆عِلمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہوسکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے "نیکیاں چھپایئے۔" اس بیان میں "نیکیاں چھپانے" کے تعلق سے آیتِ قرآنی و

---

[1] ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

احادیثِ مبارکہ، بزرگانِ دِین کی سوچ، ”**نیکیاں چھپانے**“ کے فضائل، بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِم اَجۡمَعِین کے **اَقوال اور واقعات**، نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنا کیسا؟ نیکیوں کے اِظہار کی **جائز صورتیں** اور دیگر کئی اہم ترین نکات اس بیان میں ہم سنیں گے۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡکَرِیۡم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَیِّدُنا صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کا پوشیدہ عمل

حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ رات کے وقت مدینۂ پاک کے کسی محلے میں رہنے والی ایک نابینا بوڑھی عورت کے گھریلو کام کاج کر دیا کرتے تھے مثلاً آپ اس کے لیے پانی بھر کر لاتے اور اس کے تمام کام سر انجام دیتے۔ حسبِ معمول ایک مرتبہ آپ اسی بڑھیا کے گھر آئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ سارے کام ان سے پہلے ہی کوئی کر گیا تھا، دوسرے دن تھوڑا جلدی آئے تب بھی وہی صورتِ حال تھی کہ سب کام پہلے ہی ہو چکے تھے، جب دو تین دن ایسا ہوا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کو بہت تشویش ہوئی کہ ایسا کون ہے جو مجھ سے نیکیوں میں سبقت لے جاتا ہے؟ ایک روز آپ دن کے وقت تشریف لا کر کہیں چھپ گئے، جب رات ہوئی تو دیکھا کہ خلیفۂ وقت اَمیرُ المؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ تشریف لائے اور اس نابینا بڑھیا کے سارے کام کر دیئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ بڑے حیران ہوئے کہ خلیفۂ وقت ہونے کے باوجود ایسی اِنکساری! پھر خود ہی اِرشاد فرمایا: امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا

ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی ہیں جو مجھ سے نیکیوں میں سَبقت لے جاتے ہیں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ اَمیرُ الْمُؤمنین، خَلیفۃُ الْمُسْلِمِیْن حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ باوجود خلیفۂ وقت ہونے کے اُس نابینا بڑھیا کے گھر کے کام کاج خود اپنے مُبارک ہاتھوں سے سر انجام دیتے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا! اَمیرُ الْمؤمنین حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس بات کو بالکل بھی پسند نہ فرماتے تھے کہ کوئی دوسرا ان کے عمل سے باخبر ہو کر ان کی تعریف کرے، جبھی تو رات کے اندھیرے میں پوشیدہ طور پر اُس نابینا بڑھیا کے گھر کا کام کاج کر دیا کرتے تھے۔ اَمیرُ الْمؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے اپنے **نیک عمل کو چُھپانے** کے جذبے پر کروڑوں سلام ہوں۔ اِس واقعے میں امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی **عاجزی و اِنکساری** بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس واقعے میں امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی **اُمّتِ مصطفٰے** سے **خیر خواہی** کی بھی کتنی پیاری جھلک ہے۔ اس واقعے میں امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی **غریبوں سے محبت** بھی بے مثال ہے اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے سینے میں **نیکیوں میں سبقت** لے جانے کا کیسا سچا جذبہ موجود تھا۔ **اے کاش!** امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ان ساری **عظیم خصوصیات** میں سے ہمیں بھی حصہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1... کنز العمال، کتاب الفضائل، باب فضائل الصحابة، فضل الصديق... الخ، الجزء: ١٢، ٦/٢٢١، حديث: ٣٥٦٠٢

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! معاشرے میں بسنے والے لوگوں کی ایک تعداد ہے جو ایسے انداز اختیار کرتی ہے جس سے ان کی شہرت ہو، جبکہ اللہ والے شہرت کو پسند نہیں کرتے بلکہ اپنی عبادات اور **نیک اعمال کو چھپانے** کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ

شُہرت کے بعد میں زندہ رہنا نہیں چاہتا

حضرت علّامہ یافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ یہ دُعا مانگا کرتے تھے: **"اے اللہ پاک! مجھے اپنے فضل و کرم سے خوب نواز مگر مجھے لوگوں میں غیر معروف رکھ کہ لوگ مجھے نہ پہچانیں۔"** ایک رات وہ نماز میں گریہ و زاری فرما رہے تھے تو کچھ لوگوں نے دیکھا کہ ان کے سر پر ایک نورانی قندیل (یعنی فانوس) روشن ہے جس کی روشنی آنکھوں کو حیران کر رہی ہے۔ صبح ان کی بارگاہ میں رات والی کرامت کا ذکر کیا گیا تو وہ بے چین ہو گئے کہ لوگوں پر ان کی عبادت کیوں ظاہر ہوئی؟ بے ساختہ اپنے ہاتھ بارگاہِ الٰہی میں اُٹھا دیئے اور عَرض کی: "اے میرے راز دار پروردگار! میرا راز ظاہر ہو چکا ہے، لہٰذا اب میں اس شُہرت کے بعد زندہ نہیں رہنا چاہتا۔" یہ کہتے ہوئے اپنا سر سجدے میں رکھ دیا۔ لوگوں نے ہِلا جُلا کر دیکھا تو ان کی روح نکل چکی تھی۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکیاں چھپانے کا انوکھا انداز

حضرت ابو الحسن محمد بن اسلم طُوسی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ اپنی نیکیاں چھپانے کا بے حد

1…روض الریاحین، الحکایۃ الخمسون بعد الثلاث مئۃ، ص ۲۸۸

خیال فرماتے تھے، یہاں تک کہ ایک بار فرمانے لگے: ”اگر میرا بس چلے تو میں اعمال لکھنے والے دونوں فرشتوں سے بھی چھپ کر عبادت کروں۔“ حضرت ابو عبدُ اللہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بیس(20) سال سے زیادہ عرصہ حضرت ابو الحسن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبت میں رہا مگر جمعۃ المبارک (اور دیگر فرائض وواجبات) کے علاوہ کبھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دو(2) رکعت نَفل بھی پڑھتے نہیں دیکھ سکا، کیونکہ آپ پانی کا برتن لے کر اپنے کمرۂ خاص میں تشریف لے جاتے اور اندر سے دروازہ بند کر لیتے تھے۔ میں کبھی بھی نہ جان سکا کہ آپ کمرے میں کیا کرتے ہیں، یہاں تک کہ ایک دن آپ کا بچہ زور زور سے رونے لگا اور اس کی والدہ اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ میں نے پوچھا: ”یہ بچہ آخِر اس قدر کیوں رو رہا ہے؟“ بی بی صاحبہ نے فرمایا: ”اس کے ابّو یعنی حضرت ابو الحسن طوسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کمرے میں داخِل ہو کر تلاوتِ قرآن کرتے اور روتے ہیں تو یہ بھی ان کی آواز سُن کر رونے لگتا ہے۔“

شیخ ابو عبدُ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”حضرت ابو الحسن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (ریاکاری کی تباہ کاریوں سے بچنے کی خاطر) نیکیاں چھپانے کی بہت کوشش فرماتے تھے، یوں کہ وہ اپنے اُس کمرۂ خاص سے عبادت کرنے کے بعد باہر نکلنے سے پہلے اپنا منہ دھو کر اور آنکھوں میں سُرمہ لگا لیتے تاکہ چہرہ اور آنکھیں دیکھ کر کسی کو اندازہ نہ ہونے پائے کہ آپ روئے تھے۔“(1)

آدابِ تلاوت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! تلاوتِ قرآن کرتے

---

1 ۔۔۔ حلیۃ الاولیاء، محمد بن اسلم، ۹/۲۵۴، رقم: ۱۳۸۰۳

ہوئے یا سُنتے ہوئے رونا ہمارے بزرگانِ دِین کا طریقہ بلکہ سُنّتِ مصطفٰے ہے۔جی ہاں! پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے اور سُنتے وقت بسا اوقات مبارک آنکھوں سے مبارک آنسو بہایا کرتے تھے۔ بہر حال دورانِ تِلاوت جب اللہ پاک کی شان و عظمت، بزرگی اور کبریائی کا تصور جما رہے گا، جب یہ تصور قائم ہو گا کہ میں اپنے ربّ کریم کے فرامین کو پڑھ رہا ہوں، میرا ربِّ کریم مجھ سے ہم کلام ہے، جب قرآنِ کریم کو سمجھ کر ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں گے اور اللہ پاک کی شدید پکڑ، قیامت اور جہنم کے حالات پر غور کریں گے تو رونا نصیب ہو گا۔

حکایت

حضرت صالح مُرّی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے قرآنِ پاک کی تلاوت کی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے صالح! یہ تو تلاوتِ قرآن ہے! رونا کہاں ہے؟ (احیاء العلوم،۱/۸۳۶)

سجدے میں رات گزارنے والے بندے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے خوفِ خدا میں آنسو بہانے کے فضائل سنے۔ اللہ والوں کا یہ طریقہ رہا ہے کہ جہاں وہ اللہ پاک کے خوف سے رویا کرتے تھے وہیں ان کے شب و روز بھی اللہ پاک کی عبادت میں گزرا کرتے تھے ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ پاک پارہ 19، سُوْرَۂ فُرقان کی آیت نمبر 64،65،66 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا ترجَمۂ کنزالعرفان: اور وہ جو اپنے رب کے لیے

وَّ قِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾

سجدے اور قیام کی حالت میں رات گزارتے ہیں اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بیشک اس کا عذاب گلے کا پھندا ہے۔ بیشک وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ ہے۔

تفسیرِ صراطُ الجنان میں ان آیات کے تحت جو کچھ لکھا ہے، آیئے! اس کا خلاصہ سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: یہاں کامل ایمان والوں کی تنہائی کی زندگی کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے، چنانچہ اِرشاد فرمایا: کامل ایمان والوں کی خلوت و تنہائی کا حال یہ ہے کہ ان کی رات اللہ پاک کے لئے اپنے چہروں کے بل سجدہ کرتے اور اپنے قدموں پر قیام کرتے ہوئے گزرتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ہمارے نیکیاں چھپانے کا کتنا اِہتمام کرتے تھے۔ کاش! اِن نیک بندوں کے صدقے میں ہم بھی نیک ہو جائیں اور بِلا اجازتِ شرعی اور بغیر ضرورت کے اپنے نفل روزے، تلاوتِ قرآن، صدقہ و خیرات، اوراد و وظائف، اپنا سید، حافظ اور عالِمِ دین ہونا بِلا اجازتِ شرعی اور بغیر ضرورت کسی کو نہ بتائیں۔ حضور مفتیِ اعظم ہند، مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بڑے شہزادے ہیں، بڑے پیارے انداز سے توجہ دِلاتے ہوئے فرماتے ہیں: اوّل تو نفسِ امّارہ ہمیں نیکی کرنے نہیں دیتا اور اگر کوئی نیکی کرنے کی سعادت مل بھی جائے تو ہمارا بُرا نفس نیکیاں چھپانے نہیں دیتا، جبکہ

نیکیاں چھپانے کی فضیلت

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی ہمیں نیکیاں چھپانے کی ترغیب دلائی ہے، چنانچہ

اِرشاد فرمایا: تم میں سے جو کوئی نیک اعمال پوشیدہ رکھنے کی اِستطاعت رکھتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ایسا ہی کرے (یعنی اپنے نیک اعمال کو چھپائے۔) (جامع صغیر، ص ۵۱۲، حدیث: ۸۴۰۵) (نیکیاں چھپاؤ، ص ۱۲)

رحمت والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: وہ ذِکر جس کو نگہبان فرشتے بھی نہ سُن سکیں، اُس ذِکر پر جسے وہ سُن سکیں، ستّر (70) درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب الاذکار، باب الاول فی الذکر وفضیلتہ، ۱/۲۲۷، جز: ۱، حدیث: ۱۹۲۵۔ رسالہ نیکیاں چھپاؤ، ص ۱۲)

اے کاش! ہم اپنے نفل روزے، نفل نماز، نفل حج اور عُمرہ، صدقہ و خیرات، دِینی خدمات کا بِلا وجہ ڈھنڈورا پیٹنے سے بچیں، تہجد، اِشراق و چاشت اور اوّابین وغیرہ نوافل کو حتی الامکان لوگوں سے چھپائیں اور نفل نمازیں چھپ کر پڑھنے کی عادت بنائیں۔ آیئے! میں آپ کو فضیلت بتاتا ہوں، چنانچہ

جہنم سے آزادی کا سبب

اَمیرِ اَہلِ سُنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "فیضانِ نماز" کے صفحہ نمبر 79 پر لکھتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے کہ اللہ پاک اور اُس کے فرشتوں کے سِوا کوئی نہ دیکھے،

اُس کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔(کنزالعمال،کتاب الصلاۃ،باب الاول فی فضل الصلوۃ، ۱۲۵/۴، جز:۷، حدیث:۱۹۰۱۵)

مزید4فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سُنیے اور سمجھئے، چنانچہ

﴿1﴾ آدمی کا ایسی جگہ نفل پڑھنا جہاں لوگ اُسے نہ دیکھتے ہوں،لوگوں کے سامنے ادا کی جانے والی 25 نمازوں کے برابر ہے۔(کنزالعمال،کتاب الاخلاق،باب الاخلاص، ۱۲/۲، جز:۳، حدیث:۵۲۶۳)

﴿2﴾ چھپ کر کیا جانے والا صَدَقہ ربّ کریم کے غضب کو بجھاتا ہے۔

(معجم کبیر، ۲۶۱/۸، حدیث:۸۰۱۴)

﴿3﴾ چھپ کر کیا جانے والا عمل اعلانیہ عمل سے 70 گُنا افضل ہے۔

(فردوس الاخبار، ۱۲۹/۳ حدیث:۴۳۴۸)

﴿4﴾ چھپ کر کیا جانے والا عمل اعلانیہ عمل سے افضل ہے۔(فردوس الاخبار، ۳۴۷/۲، حدیث:۳۵۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نیکیاں چھپانے کا مقصد نیکیوں کو ضائع ہونے سے بچانا ہے، کیونکہ نفس و شیطان انسان کے کُھلے دُشمن ہیں۔ نفس و شیطان انسان کو نیکیاں کرنے سے روکتے ہیں اور اگر اِنسان ہمت کرکے نیکی کر لے تو نفس و شیطان انسان کے دل میں نیکیوں کے اِظہار کی خواہش پیدا کرتے ہیں تاکہ بندہ اپنے نیک اعمال بتا کر اپنی نمازیں، تلاوت، ذِکر اذکار، صدقہ و خیرات وغیرہ وغیرہ بتا کر نیک نامی کی تعریف سُنے، تکبّر اور حُبِّ جاہ(یعنی اپنی عزّت کو پسند کرنے)اور

رِیاکاری کی تباہ کاری کے باعث برباد ہوجائے۔

اے عاشقانِ رسول! ہمیں یہ چاہیے کہ اپنے کسی بھی نیک کام کو حتی الامکان چھپائیں، بِلاضرورت کسی کو نہ بتائیں، کیونکہ نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان کی نیکیوں میں کمی ہوسکتی ہے، نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان کی نیکیاں برباد ہوسکتی ہیں اور نیکیوں کا اِظہار کرنے سے انسان گناہ گار بھی ہوسکتا ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، نیکی کرکے اس کو چھپانا مشکل ہے ناممکن نہیں۔ یاد رہے! نیکی کرنے میں مشقّت ہوتی ہے، لیکن نیکی چھپانے کی مشقّت، نیکی کرنے کی مشقّت سے بھی زِیادہ ہے۔ جیسا کہ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک عمل کرکے اُسے رِیاکاری سے بچانا عمل کرنے سے زِیادہ مشکل ہے اور آدمی کوئی عمل کرتا ہے تو اُس کے لیے ایسا نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے جو تنہائی میں کیا گیا ہوتا ہے اور اُس کے لیے ستّر (70) گنا ثواب بڑھا دِیا جاتا ہے، پھر شیطان بندے کو اُکساتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اِس عمل کو لوگوں کے سامنے ظاہر کردیتا ہے تو اب اُس کے لیے یہ عمل پوشیدہ کے بجائے اعلانیہ لکھ دیا جاتا ہے اور ثواب میں ستّر (70) گنا اضافہ مٹا دِیا جاتا ہے۔ شیطان پھر اِنسان کے ساتھ لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ دُوسری مرتبہ لوگوں کے سامنے اُس عمل کا ذِکر کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ لوگ بھی اِس کا تذکرہ کریں اور اس عمل پر اُس کی تعریف کی جائے تو اُسے اعلانیہ سے مٹا کر رِیاکاری میں لکھ دیا جاتا ہے پس بندہ اللہ پاک سے ڈرے، اپنے دِین کی حفاظت کرے اور بے شک رِیاکاری شرکِ اصغر ہے۔

(نیکیاں چھپاؤ، ص22)

حضرت علامہ عبد الغنی نابلسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جب رِیا و اِخلاص میں سے

ہر ایک میں شیطانی چالیں اور دھوکہ بازیاں ہیں تو تجھے بیدار رہنا لازم ہے۔ پس! اگر تجھے پتہ نہ چلے کہ تُو مخلص ہے یا رِیاکار تو پھر تجھے اپنے نیک اعمال چھپانا ہی بہتر ہے کہ اس میں تیرے لیے کسی قسم کا نقصان نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! ریاکاری کی آفت سے نجات پانے اور نیکیاں چھپانے کا ذہن بنانے کے لئے حضرت داوٗد طائی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرت کا ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

چالیس سال نفل روزے رکھے مگر...

حضرت داوٗد طائی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مسلسل چالیس (40) سال تک روزے رکھتے رہے مگر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اِخلاص کا یہ عالَم تھا کہ اپنے گھر والوں تک کو خبر نہ ہونے دی۔ وہ اس طرح کہ کام پر جاتے ہوئے دوپہر کا کھانا (Lunch) ساتھ لے لیتے اور راستے میں کسی کو دے دیتے، مغرب کے بعد گھر آکر کھانا کھالیا کرتے۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اعمال، روزوں اور صدقہ و خیرات کو پوشیدہ رکھنے کے متعلق حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا اِرشاد ہے: جب تم میں سے کسی ایک کا روزہ ہو تو وہ اپنے سر اور داڑھی میں تیل لگائے اور ہونٹوں پر بھی ہاتھ پھیرے تاکہ لوگوں کو معلوم نہ ہو کہ یہ روزہ دار ہے اور جب دائیں ہاتھ سے دے تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو اور جب نماز پڑھے تو اپنے دروازے پر پَردہ ڈال دے۔[2]

1...تاریخِ بغداد، داود بن نصیر، ۸/۳۴۶

2...احیاءُ العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی...الخ، بیان ذم الریاء، ۳/۳۶۱

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ جو نیکیوں کو چھپا سکتا ہو، اُسے چھپانا چاہئے کیونکہ **پوشیدہ عمل** افضل ہے بلکہ اعلانیہ عمل سے ستّر(70) گنا فضیلت رکھتا ہے۔ تنہائی میں چھپ کر نوافل پڑھنا لوگوں کے سامنے پڑھنے سے افضل ہے، تنہائی میں چھپ کر 2 نوافل پڑھنے والے کے لیے جہنّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔ پوشیدہ عمل اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا، تکبر سے بچاتا، حُبِّ جاہ (اپنی عزّت پسند کرنے) سے بچاتا، رِیاکاری کی تباہ کاری سے بچاتا، عرشِ اِلٰہی کے سائے تلے جگہ دِلاتا اور گناہوں کی بخشش کرواتا ہے حتّٰی کہ فرشتوں کی بڑی جماعت کی دُعا اور فرشتوں کی حفاظت حاصل کرنے کا سبب بنتا ہے، جیسا کہ

تنہائی میں عبادت کی فضیلت

تابعی بزرگ حضرت کَعْبُ الْاَحبار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے ایک رات بھی اللہ کریم کی ایسے عبادت کی کہ اسے کوئی جاننے والا نہ دیکھے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے اپنی رات سے (دن کی طرف) نکل جاتا ہے۔[1]

اَعمال کو پوشیدہ رکھنے کی فضیلت

مزید فرماتے ہیں: جسے یہ پسند ہو کہ فرشتوں کی ایک بڑی جماعت اس کے لئے دعائے مغفرت کرے، اس کی حفاظت کرے اور غموں سے بے نیاز ہو جائے تو اسے چاہئے کہ جتنا ہو سکے گھر میں چھپ کر نماز پڑھے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے جو اپنے

1 ۔۔۔ حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، ۵/۴۲۰، رقم: ۷۵۹۰

گھروں کو سجدہ گاہ بناتے ہیں۔ مزید فرماتے ہیں: مسجدیں زمین پر متقی لوگوں کی رہائش گاہیں ہیں اور اللہ کریم اپنے فرشتوں کے سامنے اُن لوگوں پر فخر فرماتا ہے جو اپنی نماز، روزہ اور خیرات کو پوشیدہ رکھتے ہیں۔[1]

صدقہ و خیرات پوشیدہ طور پر دینے والوں کی تعریف قرآنِ کریم میں کی گئی۔ چنانچہ پارہ 3 سورۃُ البَقَرہ کی آیت نمبر 271 میں خُدائے رحمٰن کا فرمانِ عالیشان ہے:

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْؕ وَ یُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ(۲۷۱)

ترجمۂ کنزالعرفان: اگر تم اعلانیہ خیرات دو گے تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر تم چھپا کر فقیروں کو دو تو یہ تمہارے لئے سب سے بہتر ہے اور اللہ تم سے تمہاری کچھ بُرائیاں مٹا دے گا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنا کیسا؟

اے عاشقانِ رسول! ریاکاری وغیرہ کی تباہ کاری سے بچنے کے لیے نیکیوں کو پوشیدہ رکھنا ضروری ہے مگر نیکیوں کو چھپانے کے لیے جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں مثلاً حج، نفل روزہ، نفل نماز، حفظِ قرآن، عالم یا سید ہونے سے متعلق اگر کوئی پوچھے تو جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

نیکیوں کے اظہار کی جائز صورتیں

1 ۔۔۔ حلیة الاولیاء، کعب الاحبار، ۵/ ۴۲۱، رقم: ۷۵۹۵

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رہے! نیکیوں کو حَتَّی الْاِمکان پوشیدہ رکھنے ہی میں عافیت ہے مگر بعض صورتوں میں اچھی نیتوں کے ساتھ ان کے اِظہار کی بھی اجازت ہے، مثلاً ایسا شخص جو لوگوں کا پیشوا ہو، لوگ اس سے عقیدت و محبت رکھتے ہوں اور نیک اعمال میں اس کی پیروی کرتے ہوں تو ایسے شخص کا لوگوں کی ترغیب کی نیت سے اپنے عمل کو ظاہر کرنا نہ صرف جائز بلکہ افضل ہے چُنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ الله ابنِ عُمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: پوشیدہ عبادت عَلانیہ عبادت سے افضل ہے اور جس کی لوگ پیروی کرتے ہوں اس کی عَلانیہ عبادت پوشیدہ عبادت سے افضل ہے۔ (1)

اپنی ذات سے تہمت دور کرنے اور لوگوں کو بدگمانی سے بچانے کے لیے بھی اپنے عمل کو ظاہر کرنے کی اجازت ہے جیسا کہ تفسیر روح البیان میں ہے: اگر نیک عمل فرائض میں سے ہو تو فرائض کے حق میں سے یہ ہے کہ اس کا اِعلان اور تشہیر کی جائے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: اللہ پاک کے فرائض کو چھپانا نہیں چاہیے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انسان کو چاہیے کہ اس کے اندر جو بھی خوبی ہو یا اسے کوئی بھی نیک عمل بجالانے کی سعادت ملے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرے

1...شعبُ الایمان، باب فی السرور بالحسنة والاغتمام بالسیئة، ۵/۳۷۶، حدیث: ۷۰۱۲

2...النهایه، باب الغین مع المیم، ۳/۳۴۸

کہ اس نے یہ خوبی اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پھر عمل کر لینے کے بعد خوف کی کیفیت طاری ہو کہ اس کا یہ عمل بارگاہِ الٰہی میں مقبول بھی ہوا ہے یا نہیں؟ جب عمل کی قبولیت کا علم ہی نہیں تو اس عمل کے بارے میں لوگوں کو بتانے اور دِکھانے کا کیا فائدہ؟ ہاں! اگر وہ نیک عمل بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہے تو اس کی جزا دینے والا پروردگار اسے جانتا ہے لہٰذا اپنے مُنہ سے اپنی خوبیوں اور نیکیوں کا اظہار کر کے اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتایا جائے کہ قرآنِ کریم میں اس کی مُمانعت بیان فرمائی گئی ہے، چُنانچہ

پارہ 27 سُوْرَۃُ النّجم کی آیت نمبر 32 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ (۳۲)

ترجمۂ کنزالعرفان: تو تم خود اپنی جانوں کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے اسے جو پرہیزگار ہوا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِیاکاری کی تباہ کاریاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! رِیاکاری گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا باعث ہے اور اس کے سبب اعمال بھی برباد ہو جاتے ہیں، ریاکاروں کو بروزِ قِیامت حسرت ہو گی، ریاکاری والا عمل اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتا، اسے رُسوائی کا عذاب دِیا جائے گا، اس پر جنّت حرام ہے، وہ جنّت کی خوشبو سے محروم رہے گا، اس پر لعنت کی گئی ہے اور اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں

رِیاکاری کی آفت سے محفوظ فرمائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیاں ظاہر کرنے کے جو نقصانات بیان کیے گئے ہیں، اِنہیں پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنی نیکیوں کو چھپانا ہے، البتہ اگر کسی اور کو اپنی نیکیاں ظاہر کرتا ہوا پائیں تو اُس سے بدگمانی ہرگز نہ کی جائے کہ یہ رِیاکاری یا حُبِ جاہ کے لیے اپنی عبادات اور نیک اعمال کا اِظہار کر رہا ہے، بلکہ اُس کے بارے میں اچھا گمان رکھا جائے مثلاً ہو سکتا ہے کہ اُس کے پیشِ نظر کسی نعمت کے اِظہار یا کسی نیک عمل کی ترغیب کا اِرادہ ہو۔ لہٰذا وہ شخص اپنی نیکیوں کے اِظہار میں اچھی نیّت کی وجہ سے گناہ گار نہ ہو گا البتہ مسلمان سے بدگمانی کرنے والا حرام کام میں مبتلا ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں رِیا کاری، بدگمانی اور دیگر تمام باطنی بیماریوں سے شفا نصیب فرمائے۔

گناہوں کو بھی چھپایئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں کو چھپانے کی ترغیب دی گئی ہے، جبکہ گناہوں کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔ نیکیوں کو تو اس لیے چھپایا جاتا ہے تاکہ وہ تکبر و رِیاکاری وغیرہ کے سبب ضائع نہ ہو جائیں جبکہ گناہوں کو اس لیے چھپایا جاتا ہے کہ وہ پہلے ہی سے اللہ پاک کی ناراضی کا سبب ہوتے ہیں اور انہیں ظاہر کرنا جرأت اور بے باکی ہے لہٰذا ان کا اِظہار ہرگز نہ کیا جائے۔ فتاویٰ شامی میں ہے: اِظْهَارُ الْمَعْصِيَةِ مَعْصِيَةٌ یعنی گناہ کا اِظہار بھی گناہ ہے۔[1]

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ اِرشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے ہر اُمَّتی کو

1 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب اذا اسلم المرتد، ۲/۶۵۰

معاف کر دیا جائے گا سِوائے ان لوگوں کے جو گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور گناہ ظاہر کرنے کی یہ صورت ہے کہ کوئی مرد رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے، پھر جب صبح ہو تو اللہ پاک نے اس کا پردہ رکھ لیا ہو، مگر وہ کہے (یعنی کسی کو بتائے) کہ اے فُلاں! میں نے گزشتہ رات اِس اِس طرح کیا ہے حالانکہ اس نے اس حال میں رات گزاری تھی کہ اس کے ربِّ کریم نے اس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور صبح کو وہ اللہ پاک کے رکھے ہوئے پردے کو کھول دے۔[1]

12 دینی کاموں سے ایک دینی کام "مَدَنی درس"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! گناہ و ریا کی تباہ کاریوں سے چھٹکارا پانے کے کئی ذرائع ہیں جن میں سے ایک اہم ذریعہ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "مَدَنی درس" بھی ہے جو عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند کُتُب و رَسائل کے عِلاوہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی باقی تمام کُتُب و رَسائل بِالْخُصُوص "**فیضانِ سنّت**" پہلی جلد، "**فیضانِ سنّت**" دوسری جلد کے ان ابواب (1) "**غیبت کی تباہ کاریاں**" اور (2) "**نیکی کی دعوت**"، "**فیضانِ سُنّت**" تیسری جلد کے باب "**فیضانِ نماز**" سے مسجِد، چوک، بازار، دُکان، دفتر اور گھر وغیرہ میں دَرْس دینے کو "**مَدَنی دَرْس**" کہتے ہیں۔ ☆ یہ بہت ہی پیارا دینی کام ہے کہ اِس کی بَرَکت سے مسجد کی حاضری کی بار بار سعادت نصیب ہوتی ہے۔ ☆ **مسلمانوں سے ملاقات و سلام کی** سُنّت عام ہوتی ہے۔ ☆ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

---

1 . . . بخاری، کتاب الادب، باب ستر المؤمن علی نفسہ، ۴/ ۱۱۸، حدیث: ۶۰۶۹

کے مختلف موضوعات پر مُشْتَمِل کتب ورسائل سے عِلْمِ دِین سے مالامال **قیمتی معلومات اُمّتِ مُسْلِمہ** تک پہنچائے جاسکتے ہیں۔☆**بے نمازیوں کو نمازی** بنانے میں بہت مددگار ہے۔☆مسجد کے علاوہ **چوک، بازار، دُکان** وغیرہ میں اگر "**مَدَنی درس**" ہوگا تواس کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی وہاں بھی **مشہوری ونیک نامی** ہوگی۔ آیئے!ترغیب کے لئے "**مَدَنی درس**"کاایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

بُری صحبتوں سے نجات مل گئی

پاکستان کے ایک اسلامی بھائی کے کردار میں بُری صحبتوں کی وجہ سے اِس قدر بگاڑ پیدا ہوگیا تھا کہ اُنہیں چھوٹوں پر شفقت کا کوئی احساس تھا،نہ ہی بڑوں کے ادب و احترام کا کوئی خیال،بات بات پر لڑائی جھگڑا کرنا اُن کا معمول بن چکا تھا حتّٰی کہ اُن کی بُری عادتوں کی وجہ سے گھر والے بھی تنگ آچکے تھے۔ایک دن "**درسِ فیضانِ سُنّت**" میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔اِس کے بعد وہ درس میں پابندی سے شرکت کرنے لگے،یوں "**مَدَنی درس**" کی بَرَکت سے انہوں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور بُری صحبتوں سے پیچھا چھڑا کر عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے چند طریقے

(1)نیکیاں چھپانے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے سچے دل سے بارگاہِ الٰہی میں گڑگڑا

کر دعا کیجئے، کیونکہ دعا کی برکت سے بگڑے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔(2)نیکیاں چھپانے کے فضائل کا مطالعہ کیجئے۔(3)نیکیاں ظاہر کرنے کے نقصانات کا مطالعہ کیجئے۔ (4)بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی سیرت کے ایمان افروز واقعات کو بار بار پڑھئے ۔(5)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مدنی مذاکرے دیکھنے سننے کی پابندی کیجئے۔(6)عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ 3 دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کیجئے۔(7)72 **نیک اعمال** کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔(8)عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے۔(9) مکتبۃ المدینہ کا رسالہ " **نیکیاں چھپاؤ**"کا مطالعہ کیجئے۔اس رسالے میں نیکیاں چھپانے کے بارے میں آیاتِ کریمہ، احادیثِ مبارکہ،اللہ کریم کے نیک بندوں کے واقعات، اصلاح کا بہترین طریقہ، نیکیوں کے اظہار کی جائز صورتیں، مخلص ہونے کی علامت اور بہت ساری معلومات موجود ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی چینل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! موجودہ دور میں میڈیا ذہن و کردار بنانے میں ایک زبردست ہتھیار کا کام کر رہا ہے،بہت سے لوگ اپنے مخصوص گمراہی پھیلانے والے، اُلٹے سیدھے خیالات اور بے حیائی پھیلانے کے لئے دن رات اس کا غلط استعمال کرنے لگے، جس کے باعث نوجوان نسل ان کے بُرے اثرات کی لپیٹ میں آگئی۔ایسے میں اسلام کا درد رکھنے والے عاشقانِ رسول کی بس ایک ہی تمنا تھی کہ

کاش! کوئی میڈیا کی اس جنگ میں عقائدِ اہلِ سُنّت کی حفاظت کا جھنڈا اٹھائے، فکر کی پاکیزگی اور عقائد و اعمال کی اصلاح کا جذبہ لے کر ایک خالص اسلامی چینل شروع کرے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے بڑی شدّت سے محسوس کیا کہ مسلمانوں کے گھروں سے T.V نکلوانا بہت مشکل ہے، بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں تیزی آتی ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جا سکے، بالکل اِسی طرح T.V ہی کے ذَرِیعے مسلمانوں کے گھروں میں داخِل ہو کر اُن کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے۔ جب اِس شُعبے کے مُتَعَلِّق معلومات حاصل کی گئیں تو معلوم ہوا! اپنا T.V چینل کھول کر فلموں ڈِراموں، گانوں، باجوں، موسیقی کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی معلومات فراہم کرنا ممکن ہے تو اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شُوریٰ نے خوب کوشش کر کے رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق ستمبر 2008ء سے مَدَنی چینل کے ذَرِیعے گھر گھر سُنّتوں کا پیغام عام کرنا شروع کر دیا، لوگوں کے گھر کا ماحول پیار و مَحَبَّت میں تبدیل ہو گیا، مَدَنی چینل کی وجہ سے لوگوں کو شرعی مسائل سے آگاہی ہونے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز نتائج آنے لگے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زُلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

کے رسالے "163 مَدَنی پھول" سے زلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفیں کبھی نصف (یعنی آدھے) کان مبارَک تک تو☆ کبھی کان مبارَک کی لَو تک اور☆ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مبارَک شانوں یعنی کندھوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتیں۔(الشمائل المحمدیۃ، ص ۳۴،۳۵، ۱۸)۔☆حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورَتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صوفی بننے والے لمبی لمبی لٹیں بڑھا لیتے ہیں جو اُن کے سینے پر سانپ کی طرح لہراتی ہیں اور بعض چوٹیاں گُوندھتے ہیں یا جُوڑے (یعنی عورَتوں کی طرح بال اکٹّھے کر کے گدّی کی طرف گانٹھ) بنا لیتے ہیں یہ سب ناجائز کام اور خِلافِ شَرع ہیں۔(بہارِ شریعت، ۳/۵۸۷)☆چھوٹی بچیوں کے بال بھی مردانہ طرز پر نہ کٹوائیے، بچپن ہی سے ان کو لمبے بال رکھنے کا ذہن دیجئے۔☆سُنّت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے۔(بہارِ شریعت، ۳/۵۸۷)

اعلان:

زُلفوں اور سَر کے بالوں کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک

---

[1] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[2] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[3] ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ [1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ [3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 14 جنوری 2021ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

---

1 ...الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۱

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

زُلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سنتیں اور آداب

☆آج کل قینچی یا مشین کے ذَرِیعے بالوں کو مخصوص طرز پر کاٹ کر کہیں بڑے تو کہیں چھوٹے کر دیئے جاتے ہیں، ایسے بال رکھنا سنّت نہیں۔☆وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں اس کے آس پاس کے بال مُونڈانا یا اُکھیڑنا بدعت ہے۔(فتاویٰ هنديه، ۳۵۸/۵)☆داڑھی یا سر میں مہندی لگا کر سونا نہیں چاہیے۔ ایک حکیم کے بقول اس طرح مہندی لگا کر سو جانے سے سر وغیرہ کی گرمی آنکھوں میں اُتر آتی ہے جو بینائی کے لئے مُضِر یعنی نقصان دِہ ہے۔☆مہندی لگانے والے کی مونچھ، نچلے ہونٹ اور داڑھی کے خط کے کَنارے کے بالوں کی سفیدی چند ہی دنوں میں ظاہر ہونے لگتی ہے جو کہ دیکھنے میں بھلی معلوم نہیں ہوتی لہٰذا اگر بار بار ساری داڑھی نہیں بھی رنگ سکتے تو کوشش کر کے ہر چار دن کے بعد کم از کم ان جگہوں پر جہاں جہاں سفیدی نظر آتی ہو تھوڑی تھوڑی مہندی لگا لینی چاہیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جل جانے کے وَقت پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "جل جانے کے وَقت پڑھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

(سنن کبریٰ للنسائی،کتاب عمل الیوم و اللیلة،باب مایقول علی الحریق، ۲۵۴/۶،حدیث:۱۰۸۶۴)

ترجمہ: اے انسانوں کے ربّ! تکلیف دُور فرما شفا دے تُو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ (خزینۂ رحمت، ص ۱۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کارسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کارسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟

(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُالمدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ

ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یاشرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟ (56)ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/ بیٹی/ والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی

کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد